سوال

ن کی طر(196) حج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں بہت چھوٹی عمر کا تھا، جب میری والدہ کا انتقال ہوگیا تھا توان کی طرف سے میں نے ایک قابل اعتماد آدمی کو حج پر بھیجا ہے، میرے والد کا بھی انتقال ہوگیا تھا اورمیں ان دونوں میں سے کسی کو بھی نہیں پہچانتا، میں نے اپنے بعض رشتہ داروں سے سنا ہے کہ میرے والد نے حج کیا تھا، سوال یہ ہے کہ میں اپنی والدہ ک

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہد!

پنے والدین کی طرف سے خودحج کریں اورشرعی طریقے سے حج کے تمام مناسک مکمل طریقے سے اداکریں تویہ افضل ہے اوراگراہل دین وامانت میں سے کسی کوان کی طرف سے حج کے لئے بھیج دیں، تواس میں بھی کوئی حرج نہیں لیکن افضل یہ ہے کہ آپ خوداپنے والدین کی طرف سے حج وعمرہ اداکریں، اسی ط

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 293

محدث فتویٰ